احرام اور متعلقہ احکامات

احرام کے لغوی معنی:

احرام کے لغوی معنی ہیں ''کسی چیز کو حرام کر لینا'' ایسی حرمت میں داخل ہونا جسے توڑا نہ جاسکے۔

احرام کے اصطلاحی معنی:

اصطلاحاً حج یا عمرہ کے لیے میقات سے دو روہ ان سلے کپڑا پہننا (مردوں کے لیے) اور خواتین کے لیے مکمل ساتر لباس نیز بعض مباح کاموں سے ادائے حج و عمرہ تک پرہیز کر لینا۔

مُحرِم:

اصطلاحاً محرم اس شخص کو کہتے ہیں جو ایک مخصوص عبادت کی ادائیگی کے لیے کچھ خاص مباح چیزیں اپنے اوپر حرام کرنے کا التزام کرے۔ یعنی نیت اور تلبیہ کے ساتھ حج یا عمرہ کے لیے مخصوص چیزیں اپنے اوپر حرام قرار دے۔

احرام کی شرعی حیثیت:

احرام مناسک حج و عمرہ میں سب سے پہلا عمل ہے اور حج و عمرہ میں داخل ہونے کی نشانی ہے۔ حج یا عمرہ کے لیے احرام باندھنا فرض ہے۔ کیونکہ اس بات پر تمام فقہاء کا اجماع ہے۔ احرام صحتِ حج و عمرہ کی شرط ہے اور اس بناء پر اسے حج و عمرہ کے رکن کا درجہ حاصل ہے۔

احرام کی پابندیاں:

عازمِ حج و عمرہ جب نیت کے ساتھ احرام کا لباس پہنتا ہے تو اس پر کچھ وقتی پابندیاں عائد ہو جاتی ہیں۔ جن کی خلاف ورزی پر کفارہ یعنی صدقہ یا دَم ادا کرنا پڑتا ہے۔ احرام سے عائد ہونے والی پابندیاں حج یا عمرہ کے ارکان مکمل طور پر ادا کرنے کے بعد ختم ہو جاتی ہیں۔

احرام کا لباس: (مردوں کے لئے)

- ☆ مردوں کے لیے احرام کا لباس دو بغیر سلی چادروں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ایک بطور تہہ بند باندھنے کے لیے اور دوسری اوڑھنے کے لیے۔
- ☆ دونوں بازو ڈھکے ہونے چاہئیں اور سر ننگا رہنا چاہیے۔
- ☆ جوتے ایسے ہونے چاہئیں جن میں وسط قدم کی ہڈی (پیر کے سامنے کی اُبھری ہوئی ہڈی) اور ایڑھی کھلی رہے۔
- ☆ مردوں کے لیے چادروں کا رنگ سفید ہونا مستحب ہے۔
- ☆ بے سلی چادروں سے مراد ان کا آپس میں سلا ہوا نہ ہونا ہے۔

احرام کا لباس: (خواتین کے لئے)

- ☆ خواتین کے لیے احرام کے کپڑے ان کا روزمرہ کا لباس ہے جو ستر کو مکمل طور پر ڈھانپنے والا ہو۔ (ستر میں چہرہ، کلائی کے جوڑ تک ہاتھ اور ٹخنوں تک پیر کے سوا پورا جسم شامل ہے۔)
- ☆ سر کے بالوں کو مکمل طور پر ڈھانپنے والا رومال/دوپٹہ/سکارف۔ زیادہ مناسب یہ ہے کہ گاؤن/برقع اور سکارف استعمال میں رہے۔
- ☆ زینت کی کوئی بھی صورت احرام کے دوران ممنوع ہے۔
- ☆ چہرہ کھلا ہونا چاہیے۔
- ☆ رنگین لباس پہنا جاسکتا ہے۔
- ☆ ہاتھ کھلے ہونے چاہئیں۔
- ☆ کسی بھی قسم کا جوتا پہن سکتی ہیں
- ☆ موزہ پہن سکتی ہیں۔
- ☆ معمول کا زیور پہن سکتی ہیں۔

احرام باندھنے اور نیت کرنے سے قبل کے اعمال:

(احرام باندھتے وقت پاک صاف ہونا، غسل کرنا اور خوشبو لگانا مسنون ہے۔)

- ☆ امور فطرت پر عمل یعنی ناخن تراشنا، زیر ناف بال صاف کرنا، بغلوں کے بال مونڈھنا، اور سر میں کنگھی کرنا مردوں اور عورتوں سب کے لیے مستحب ہے۔ مردوں کے لیے مونچھیں اور سر کے بال ترشوانا بھی مستحب ہے۔ (یہ اعمال مستحب ہیں حج کے فرائض یا شرائط میں سے نہیں ہیں)۔

☆ احرام سے پہلے غسل کرنا (مردو خاتون کے لیے) مسنون ہے۔ یہ غسل نظافت یعنی صفائی کے لیے ہے، غسل طہارت نہیں ہے۔ چنانچہ حائضہ، نفاس والی خاتون اور بچے کے لیے بھی مستحب ہے۔ اگر کسی وجہ سے غسل نہ کیا جا سکے تو وضو کافی ہوگا۔

☆ احرام کی نیت کرنے سے قبل جسم پر خوشبو لگانا مسنون ہے۔ (مردوں کے لیے خوشبو کا رنگ ہکا اور خوشبو تیز اور عورتوں کے لیے رنگ تیز اور ہلکی خوشبو)۔ البتہ یہ خیال رہے کہ خوشبو احرام کے لباس پر نہیں لگانی ہے بلکہ اگر پہلے سے لگی ہو تو اسے دھونا ہوگا۔

☆ خواتین نے احرام سے پہلے مہندی لگائی ہو تو اس کی خوشبو یا رنگ کا کوئی ہرج نہیں البتہ یہ خیال رہے کہ خوشبو کے باعث احرام باندھنے کے بعد مہندی لگانا جائز نہیں۔ اس کے علاوہ نیل پالش سے ناخن رنگنا درست نہیں کیونکہ روغن کی ٹھوس تہہ کی وجہ سے وضو نہیں ہوتا نیز یہ ایک قسم کا سنگھار اور زینت ہے۔ جس کا اختیار کرنا احرام کے دوران ممنوع ہے۔

احرام کا لباس پہننے کے بعد کے اعمال:

☆ احرام کا لباس پہننے کے بعد فرض نماز ادا کر کے عمرہ/حج کی نیت کرنا مستحب ہے۔

☆ اگر فرض نماز کا وقت نہ ہو تو دو نفل پڑھ کر احرام کی نیت کر سکتے ہیں۔ نماز کے لیے مقررہ وقت ہو یا کسی اور وجہ سے موقع نہ ہو تو بغیر نماز پڑھے بھی احرام کی نیت کی جا سکتی ہے۔

احرام کی اقسام:

1۔	عمرہ کا احرام:	صرف عمرہ کی نیت سے باندھا گیا احرام
2۔	حج اِفراد کا احرام:	صِرف حج کی نیت سے باندھا گیا احرام
3۔	حج قِران کا احرام:	عمرہ اور حج دونوں کی اکٹھی نیت سے باندھا گیا احرام
4۔	حج تمتع کا احرام:	پہلے عمرہ کی نیت سے باندھا گیا جو ادائیگی عمرہ کے بعد کھول دیا جائے گا۔ اور ایام حج میں اپنی رہائش گاہ سے حج کے لیے دوبارہ باندھا جائے گا۔

احرام کی نیت:

احرام کی نیت درحقیقت عمرہ یا حج کی نیت ہے نیت کے مسنون الفاظ بہت سادہ اور آسان ہیں اور ہر ایک نہایت آسانی سے انہیں ادا کر سکتا ہے۔

عمرہ یا حج تمتع کے لیے	لَبَّيْكَ عُمْرَةً	میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں
حج افراد کے لیے	لَبَّيْكَ حَجًّ	میں حج کے لیے حاضر ہوں
حج قران کے لیے	لَبَّيْكَ عُمْرَةً حَجًّ	میں عمرہ اور حج کے لیے حاضر ہوں

(نیت کے لیے تفصیلی دعائیں حج و عمرہ سے متعلق بروشر میں دیکھیئے)

تلبیہ:

نیت کرتے ہی مرد ذرا بلند آواز سے اور خواتین آہستہ آواز سے تین بار تلبیہ پڑھیں۔ تلبیہ کا کم از کم ایک مرتبہ زبان سے ادا کرنا فرض ہے۔

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ

حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بے شک حمد تیرے ہی لائق ہے ساری نعمتیں تیری دی ہوئی ہیں، بادشاہی تیری ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں۔

احرام کی پابندیاں درحقیقت نیت اور تلبیہ کے بعد سے شروع ہوتی ہیں۔

تلبیہ کے بعد مسنون دعائیں:

تلبیہ کے بعد درود شریف پڑھیں پھر درج ذیل دعائیں مانگیں۔ ان دعاؤں کا ایک مرتبہ کہنا مسنون ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ رِضَا كَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ ط

اے اللہ میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت مانگتا/مانگتی ہوں اور آپ کی ناراضگی اور جہنم سے آپ ہی کی پناہ چاہتا/چاہتی ہوں۔

اَللّٰهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ وَلَا سُمْعَةَ

اے اللہ میں ایسا حج کر رہی ہوں/رہا ہوں جس میں نہ ریاء ہے نہ کسی شہرت کی طلب مقصود ہے۔

احرام کی نیت کا مقام:

☆ حرم اور میقات کے اندر رہنے والا حج کے لئے اپنی جگہ سے ہی احرام باندھے۔

☆ میقات کی حدود سے باہر رہنے والا میقات سے گزرنے سے قبل احرام باندھے گا۔احرام کے بغیر میقات سے گزرنے والا گناہ گار ہوگا۔اگر واپس جانا ممکن ہو تو واپس جا کر آئے گا وگرنہ حرم میں دم دینا ہوگا یعنی بکری ذبح کر کے فقراء میں تقسیم کرنا ہوگی اور احرام باندھ کر حج اور عمرہ ادا کرنا ہوگا۔

☆ گھر سے احرام باندھنے کی صورت میں احرام کی نیت اور تلبیہ میقات پر پہنچ کر کی جاسکتی ہے۔ پاکستان سے جانے والوں کے لیے دوران سفر جہاز میں میقات سے گزرتے ہوئے اعلان کیا جاتا ہے۔

☆ احرام، نیت سمیت اپنے گھر سے بھی باندھا جا سکتا ہے۔حاجی کیمپ یا ایئر پورٹ پر بھی باندھا جاسکتا ہے۔اور ان جگہوں سے لباس تبدیل کر کے جہاز میں میقات پر پہنچ کر بھی نیت کی جاسکتی ہے۔

☆ یہ بات اہم ہے کہ جدہ اور مکہ مکرمہ کے درمیان کوئی میقات نہیں ہے۔لہذا حج وعمرہ کے لیے آنے والے بیرونی خواتین وحضرات کا جدہ ایئر پورٹ پہنچ کر احرام باندھنا جائز نہیں۔

☆ حج اور عمرہ کے علاوہ کسی اور کام (ملازمت، کاروبار، رشتہ داروں سے ملاقات وغیرہ) سے جانے والے افراد کا بلا احرام میقات سے گزر جانا اور حتیٰ کہ مکہ مکرمہ میں داخل ہونا جائز ہے۔

☆ کسی زائر حج یا عمرہ کا ارادہ پہلے مدینۃ المنورہ جانے کا ہو تو وہ بھی بغیر احرام میقات سے گزر سکتا ہے۔اور بعد ازاں مدینۃ المنورہ سے مکہ جاتے ہوئے ذوالحلیفہ (بیئرعلی) سے احرام باندھنا ہوگا۔

☆ حج تمتع کرنے والے غیر ملکی حاجی، حج کے لیے احرام اپنی رہائش گاہ سے ہی باندھیں گے۔اس کے لئے انہیں مسجد تنعیم یا جعرانہ جانے کی ضرورت نہیں۔اور نہ ہی حج کی نیت اور نماز کے لیے مسجد الحرام جانا ضروری ہے۔

☆ حدود حرم میں موجود کسی بھی فرد کو عمرہ کا احرام باندھنے کے لیے حرم کی حدود سے باہر آنا ہوگا مثلاً مسجد تنعیم یا جعرانہ وغیرہ۔

احرام کی پابندیاں یا ممنوعات الاحرام:

☆ جسم یا احرام کے کپڑوں پر خوشبو لگانا
☆ خشکی کے جانور کا شکار کرنا رشکار میں مدد کرنا۔
☆ جوئیں، مکھی، مچھر مارنا۔
☆ جنسی افعال یا گفتگو کرنا۔
☆ لڑائی جھگڑا یا کوئی اور نافرمانی کرنا۔
☆ بال کاٹنا، سر منڈوانا یا ناخن کاٹنا۔
☆ خود نکاح کرنا، کسی کا کروانا، نکاح کا پیغام بھیجنا۔
☆ فوت شدہ محرم کو بھی خوشبو لگانا۔
☆ خوشبو والا صابن، تیل یا لوشن استعمال کرنا۔
☆ تیز خوشبو والی دوائی استعمال کرنا۔
☆ ورس یا زعفران سے رنگا ہوا کپڑا پہننا۔
☆ حرم کے درخت، گھاس، سبزی کاٹنا۔
☆ بالوں میں کنگھی کرنا۔(بالوں کا دھونا درست ہے)
☆ تولئے یا رومال سے قصداً چہرہ پونچھنا۔

مردوں کے لئے خصوصی پابندیاں:

☆ سلا ہوا کپڑا پہننا مثلاً قمیض، شلوار، پاجامہ وغیرہ۔
☆ سر پر پگڑی، ٹوپی یا عمامہ یا کپڑا اوڑھنا (سر اور منہ ڈھانپنا منع ہے)۔
☆ موزے یا جوتے پہننا جو ٹخنوں سے اوپر ہوں۔(جن سے وسط قدم کی اُبھری ہوئی ہڈی ڈھک جائے)۔
☆ محرم فوت ہو جائے تو بھی سر ڈھکنا۔

خواتین کے لئے خصوصی پابندیاں:

☆ نقاب پہننا (جو سکارف سے سلا ہوا ہو)۔
☆ دستانے پہننا۔
☆ سوتے وقت یا سردی لگنے کی صورت میں چادر سے منہ ڈھانپنا۔

حالتِ احرام میں جائز امور یا مباحات الاحرام:

☆ بغیر خوشبو کے صابن، تیل یا لوشن استعمال کرنا۔
☆ احرام کی چادریں دھونا یا تبدیل کرنا۔
☆ آئینہ دیکھنا۔
☆ انگوٹھی، پٹی، عینک اور گھڑی وغیرہ استعمال کرنا۔

☆ سر دھونا، غسل کرنا۔ ☆ خوشبودار پھول سونگھنا۔

☆ سر اور بدن کو کھجانا۔ جوئیں ہوں تو پکڑ کر زمین پر ڈال دینا۔

☆ سمندری جانور کا شکار، خرید و فروخت اور گوشت کھانا۔

☆ سانپ، بچھو، کوا، چیل اور کاٹنے والا کتا اور دیگر درندے مثلاً شیر، چیتا وغیرہ کو حرم میں مارنا۔

☆ علاج کے لیے ایلو پیتھک اور ہومیو پیتھک دوائیاں استعمال کرنا۔

☆ آنکھوں کے علاج کے لیے سرمہ یا دوائی ڈالنا۔

☆ علاج کے لیے جسم کے کسی حصہ سے خون نکلوانا اور مرہم پٹی کروانا۔

☆ بچے یا ملازم کو علم و ادب سکھانے کے لیے سرزنش کرنا۔

☆ خیمہ، چھت یا چھتری سے سر پر سایہ کرنا۔

خواتین کے لئے :

☆ کسی کی نگاہوں سے بچنے کے لیے کپڑے کو/دوپٹے کو چہرے کے آگے کر کے پردہ کرنا۔ (کپڑا چہرے کو چھو جائے تو حرج نہیں)۔

☆ وضو کے مسح کے لیے رومال کھولنا۔ ☆ بند جوتے پہننا اور موزے پہننا۔

☆ رنگین یا پرنٹ والے کپڑے پہننا۔ معمولی زیور پہننا جو آواز کرنے والا نہ ہو۔

کفارہ برائے ممنوعات الاحرام:

☆ ممنوعات احرام اگر عذر کی حالت میں بھی کیئے جائیں تب بھی کفارہ واجب ہوتا ہے۔

☆ چھوٹی غلطی پر صدقہ (گیہوں یا جو کی قیمت) اور بڑی غلطی پر دم (چھوٹے جانور کی قربانی) دینا ہوتا ہے۔

☆ ایک خاص غلطی پر بدنہ (اونٹ کی قربانی) بھی دینا پڑتی ہے۔

☆ بہت معمولی غلطی پر مٹھی دو مٹھی اناج یا اس کے بقدر رقم کر دینا مناسب ہے۔

☆ ممنوعات احرام میں سے سلے ہوئے کپڑے پہننا (مردوں کے لیے)، سر ڈھانکنا (مردوں کے لیے)، خوشبو استعمال کرنا، ناخن یا بال نوچنا وغیرہ اگر کوئی کام بھولے سے تھوڑی دیر کو کر لیا تو کوئی کفارہ نہیں۔ علم ہوتے ہی یا یاد آتے ہی اس کام سے رک جانا اور استغفار کرنا چاہیے اور کچھ نہ کچھ صدقہ کر دینا چاہیے۔ اگر کوئی بھی کام زیادہ مقدار میں یا زیادہ دیر کیا تو نصف صاع گندم صدقہ کرنا ہوگا۔ مقدار یا وقت زیادہ ہونے کی صورت میں دم دینا ہوگا۔

☆ کفارہ کے طور پر ادا کیئے جانے والے دم (چھوٹے جانور کی قربانی) یا بدنہ (اونٹ کی قربانی) کا حدود حرم میں ذبح کیا جانا ضروری ہے۔

☆ میقات سے احرام کے بغیر گزرنے کا کفارہ دم ہے۔

☆ خشکی کا شکار کرنے اور نکاح کرنے یا کروانے کی صورت میں بھی کفارہ دم ہے۔

☆ جو شخص کسی عذر کی بنا پر سر منڈوائے یا بال کٹوائے تو اسے روزے یا صدقہ یا قربانی میں سے کسی ایک چیز کے اختیار کرنے کی اجازت ہے۔ (3 دن کے روزے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا)۔

☆ لیکن اگر کوئی شخص کسی عذر کے بغیر سر کے بال کاٹ لے یا مونڈھ لے تو اسے لازمی دم دینا ہوگا۔ روزہ یا مسکینوں کو کھانا کھلانا قابل قبول نہیں ہے۔ احرام میں تعلق زن و شوہر قائم کر لینے سے حج باطل ہو جاتا ہے۔ اس کی جگہ دوبارہ حج کرنا پڑتا ہے اور کفارے کے طور پر بدنہ (ایک اونٹ کی قربانی) دینا پڑتی ہے۔

☆ احرام باندھنے کے بعد کسی وجہ سے حج یا عمرہ ادا نہ کر سکنے پر احرام کھول کر دم دینا ہوتا ہے، اسے دم احصار بھی کہتے ہیں۔ یہ قربانی اپنے مقام پر بھی دی جا سکتی ہے۔